[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Islamabad Consumers Protection Act, 1995

WHEREAS it is expedient further to amend the Islamabad Consumers Protection Act, 1995 (III of 1995), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** 1) This Act may be called the Islamabad Consumers Protection (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 9, Act III of 1995.-** In the Islamabad Consumers Protection Act, 1995 (III of 1995), in section 9, after sub-section (1), the following new sub-section shall be inserted, namely:—

"(1A) Where any right of consumer required to be protected under section 5 of the Act is in any way infringed by a manufacturer or dealer of vehicles, the person responsible for such infringement shall be punished with imprisonment which may extend to ten years and fine which may extend to one hundred thousand rupees and shall also be liable to pay to the consumer compensation of losses suffered by the consumer.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The existing law does not effectively protect the consumers against the manufacturers and dealers who are selling dangerous and defective vehicles with safety defects that have killed and maimed people, and that fail to comply with emissions standards too. There are unscrupulous businesses engaged in unfair, deceptive, and abusive practices. Consumer protection law must remain strong and should always put consumers' personal, and financial well-being above industry profits. People are more commonly the victims of unscrupulous auto manufacturers and dealers because they intentionally prey on our consumers. The Bill would prevent them to play with the safety of motorists and their families, and others who share the roads.

Sd/-
SYED FAKHAR IMAM
Member-incharge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۹۵ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) ایکٹ ہذا اسلام آباد تحفظ صارفین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳ بابت ۱۹۹۵ء، دفعہ ۹ کی ترمیم:-** اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۹۵ء) میں، دفعہ ۹ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:-

"(۱/الف) جہاں ایکٹ ہذا کی دفعہ ۵ کے تحت صارف کا کوئی حق جو تحفظ کئے جانے کا متقاضی ہو، کسی کار ساز یا گاڑیوں کے ڈیلر کی جانب سے کسی بھی طور پر پامال کیا جاتا ہے تو اس طرح کی پامالی کا ذمہ دار شخص سزائے قید جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، کا مستوجب ہو گا اور صارف کو پہنچنے والے نقصانات کا معاوضہ بھی صارف کو ادا کرنے کا پابند ہو گا۔"

بیان اغراض و وجوہ

موجودہ قانون ان کار سازوں اور ڈیلروں کے خلاف صارفین کا مؤثر طریقے سے تحفظ نہیں کرتا جو حفاظتی خامیوں کی حامل خطرناک، اور ناقص گاڑیاں فروخت کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں لوگ ہلاک اور معذور ہوئے ہیں نیز یہ کہ وہ دھوئیں کے اخراج کے جائز معیارات پر بھی پورا نہیں اترتیں۔ بے اصولی پر مبنی ایسے کاروبار ہیں جو ناجائز، دھوکہ دہی اور دشنام طرازی کے طریقوں میں مصروف عمل ہیں۔ صارفین کے تحفظ کے قوانین کو مضبوط رہنا چاہیے اور صارفین کی ذاتی اور مالی بہبود کو صنعتی منافع سے ہمیشہ بالاتر رکھنا چاہیے۔ لوگ عام طور پر گاڑیوں کے بے اصول تیار کنندگان اور ڈیلرز کے شکار ہوتے ہیں کیونکہ وہ صارفین کو قصداً اپنے حربوں کا شکار بناتے ہیں۔ اس بل کا مقصد مذکورہ کار سازوں اور ڈیلروں کو موٹر گاڑیاں چلانے والوں اور ان کے خاندانوں اور سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کے تحفظ سے کھیلنے سے روکنا ہے۔

دستخط/-

سید فخر امام

اراکین، قومی اسمبلی